بسم اللہ الرحمن الرحیم

جاب کی وجہ سے روزہ چھوڑنا کیسا؟ نیز تیراکی کرتے ہوئے پانی اندر چلا جائے تو روزے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ (1) میں ایک جگہ جاب کرتا ہوں، وہاں وقتاً فوقتاً مختلف طرح کی ورزش اور مشق (practice) کرنی ہوتی ہے، جن میں ریس (race) اور تیراکی (swimming) بھی ہے، تو جس دن سخت ورزش کرنی ہو، اس دن روزہ رکھنا دشوار ہوجاتا ہے، تو کیا اس دن رمضان کا روزہ چھوڑ سکتے ہیں؟

(2) تیراکی کے دوران اگر منہ یا ناک کے ذریعے پانی منہ میں چلا جائے، تو کیا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب

(1) روزہ اسلام کے ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے اور ہر عاقل بالغ مقیم مسلمان مرد و عورت پر رمضان کا روزہ رکھنا فرض ہے، بلا عذرِ شرعی اس کا چھوڑنا، ناجائز و حرام اور گناہ ہے۔ جاب کے معاملات کی وجہ سے فرض روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے، بلکہ حکم یہ ہے کہ روزہ رکھا جائے اور جتنا کام ہوسکتا ہے، کیا جائے اور اگر دشواری پیش آتی ہو، تو آفیسرز سے بات کرکے ورزش و مشق کی نوعیت میں تبدیلی کروالی جائے یا رات میں ورزشیں کی جائیں۔

روزوں کی فرضیت کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ (پارہ 2، سورۃ البقرہ، آیت 183)

روزوں میں کوتاہی کی سزا بیان کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "بینا انا نائم اذ اتانی رجلان، فاخذا بضبعی، فاتیابی جبلاً وعراً، فقالا: اصعد۔۔۔ فصعدت حتی اذا کنت فی سواء الجبل اذا باصوات شدیدۃ، قلت: ما ھذہ الاصوات؟ قالوا: ھذا عواء اھل النار، ثم انطلق بی فاذا انا بقوم معلقین بعراقیبھم، مشققۃ اشداقھم، تسیل اشداقھم دماً قال: قلت: من ھؤلاء؟ قال: **ھؤلاء الذین یفطرون قبل تحلۃ صومھم**" ترجمہ: میں سورہا تھا، اچانک میرے پاس دو شخص آئے، انہوں نے مجھے میرے بازو سے تھاما اور ایک دشوار گزار پہاڑ کے پاس لے آئے اور بولے: اوپر تشریف لے چلیں،۔۔۔ تو میں اوپر چڑھنے لگا یہاں تک کہ جب میں پہاڑ کے برابر ہوا تو بہت ہولناک آوازیں آنے لگیں، میں نے پوچھا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ جہنمیوں کے چیخنے کی آوازیں ہیں۔ پھر وہ مجھے لے کر ایسے لوگوں کے پاس آئے جو اپنی پنڈلیوں کے ساتھ لٹکے ہوئے تھے، ان کے جبڑوں کو چیرا ہوا تھا اور ان سے خون بہہ رہا تھا، میں نے پوچھا: یہ لوگ کون ہیں؟ جواب ملا: **یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ افطار کرنے کا جائز وقت**

ہونے سے پہلے ہی روزہ افطار کرلیتے تھے۔ (صحیح ابن خزیمۃ، کتاب الصیام، باب ذکر تعلیق المفطرین الخ، حدیث 1986، جلد3، صفحہ 237، مطبوعہ بیروت)

امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: **"چوں پیش ازوقتِ افطار راایں عذاب ست اصلاً روزہ نہ داشتن راخود قیاس کن کہ چنداں باشد وَالْعِیَاذُ بِاللہ"** ترجمہ: **جب قبل ازوقت روزہ افطار کرنے پر یہ عذاب ہے تو خود سوچئے بالکل روزہ نہ رکھنے پر کتنا عذاب ہوگا۔** وَالْعِیَاذُ بِاللہ" (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ 341، رضا فاونڈیشن، لاھور)

روزے کی حالت میں کام کے متعلق درمختار میں ہے: "لایجوز ان یعمل عملاً یصل بہ الی الضعف" ترجمہ: روزہ دار کے لیے ایسا کوئی کام کرنا، جائز نہیں جس کی وجہ سے اسے کمزوری ہو۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، جلد3، صفحہ 460، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوٰی رضویہ میں ہے: **"اگر دھوپ میں کام کرنے کے ساتھ روزہ ہوسکے اور آدمی مقیم ہو مسافر نہ ہو، تو روزہ فرض ہے اور اگر نہ ہوسکے روزہ رکھنے سے بیمار پڑجائے، ضررِ قوی پہنچے، تو مقیم غیرِ مسافر کو ایسا کام کرنا حرام ہے۔** (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ 228، رضا فاونڈیشن، لاھور)

(2) **تیراکی کے دوران اگر منہ یا ناک کے ذریعے حلق میں پانی چلا گیا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا، جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو اور اس روزے کی قضا کرنی ہوگی۔ البتہ اگر روزہ یاد نہیں، تو پھر نہیں ٹوٹے گا، جیسا کہ کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے کا حکم ہے۔**

فتاوی عالمگیری میں ہے: "وان تمضمض او استنشق فدخل الماء جوفہ ان کان ذاکرا لصومہ فسد صومہ وعلیہ القضاء وان لم یکن ذاکرا لایفسد صومہ کذا فی الخلاصۃ وعلیہ الاعتماد" **یعنی اگر کسی شخص نے کلی کی یا ناک میں پانی چڑھایا اور بلا قصد پانی حلق سے اتر گیا تو اگر روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ جاتا رہا اور اس پر قضاء ہے اور اگر روزہ ہونا بھول گیا ہو تو نہ ٹوٹے گا، ایسے ہی خلاصہ میں ہے اور اسی پر اعتماد ہے۔** (فتاوی عالمگیری، کتاب الصوم، باب فیما یفسد وما لا یفسد، جلد1، صفحہ 222، مطبوعہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Pin-7427

تاریخ اجراء: 11 رمضان المبارک 1445ھ/22 مارچ 2024ء

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net